DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 464

DATED. 24-05- 2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.05.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کا روشن مستقبل اور پائیدار ترقی کا انحصار معیاری تعلیم پر ہے، وزیراعلیٰ۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	حلقہ انتخاب کی عوام سے کیے وعدے پورے کر رہے ہیں، عاصم کرد گیلو۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت تعلیمی نظام کی بہتری کے لیے کوشاں ہیں، راحیلہ حمید خان درانی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	وردی کی آڑ میں کار لفٹنگ اے ٹی ایف ژوب کا سب انسپکٹر ملازمت سے برطرف۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	خصوصی ٹرین آج کوئٹہ سے راولپنڈی کے لیے روانہ ہوگی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	کوئٹہ حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ملزمان کو سزائیں۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	نجی شعبے کی شمولیت سے عوام کو معیاری طبی سہولیات ملیں گی، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	نوشکی چاغی سے اغوا ہونے والے 16 مزدوروں سمیت 20 افراد بازیاب۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بھارتی ویڈیو کو سول ہسپتال کوئٹہ سے منسوب کرنا سازش ہے۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	دہشت گرد بلوچستان کے امن کو سبوتاژ نہیں کر سکتے، شاہد رند۔	مشرق ودیگر اخبارات
11	نوشکی غفلت برتنے پر 30 اہلکار ملازمت سے برطرف۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	کوئٹہ ڈی ایچ او کا مویشی منڈیوں کا دورہ انتظامات کا جائزہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	نئے اضلاع اور ڈویژنز میں پشتون علاقوں کو نظر انداز کیا گیا، پشتونخوا نیب۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	دہشت گردی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی، اصغر اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان کو سستے پیٹرول گیس کی فراہمی کے لیے ایران سے معاہدہ کیا جائے، حافظ نعیم۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجپائی اور نوحصار میں ٹارگٹڈ اپریشن فتنہ الہندوستان کے 9 دہشت گرد ہلاک سی ٹی ڈی کے 4 جوان شہید 4 زخمی، اوستہ محمد اور صحبت پور میں عورت سمیت 12 افراد ہلاک 5 زخمی ناراض بیوی کا واپس جانے سے انکار شوہر نے 6 سال کی سالی اغواء کرلی، تین روز قبل زخمی ہونے والا نوجوان زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا، بیلا اسلحہ، سولر، انورٹر اور موٹر سائیکلیں برامد ملزم گرفتار، ڈیرہ ابگٹی پولیس چوکی پر بم سے حملہ سوئی جانے والی گیس پائپ لائن اڑا دی گئی، خاران کئی روز پرانی لاش برآمد۔

مسائل :

محکمہ تعلیم بلوچستان کے کنٹریکٹ اساتذہ کو مستقل کیا جائے جی ٹی اے آئینی، کوئٹہ مافیا سرگرم ایرانی پٹرول فی لیٹر 380 روپے عوام پریشان، بارکھان محکمہ پی ایچ ای کے دعوے دھرے رہ گئے پانی کی قلت سے شہری پریشان، ضلع سوراب سے مال مویشی کی بڑے پیمانے پر دوسرے اضلاع منتقلی جاری، سی پی این ای کی بلوچستان اشتہار پالیسی 2026 پر تحفظات۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.05.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ واٹر چینل منصوبے کیلئے جامع پلان تیار کرنے کا فیصلہ!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اس وقت پانی کی شدید قلت پیدا ہو رہی ہے شہر کے کئی علاقوں میں پانی نہیں ہے جس کے باعث عوام کی ایک بڑی تعداد پانی جیسی بنیادی شے سے محروم ہے جو کہ ان کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف ہے۔ کوئٹہ میں پانی کی کمی کا مسئلہ ایک عرصے سے چل رہا ہے اس سلسلے میں ہم نے ان ہی سطور میں کئی مرتبہ ذکر اور اس ضمن میں تجاویز بھی دی ہیں چونکہ یہ بڑا احساس معاملہ ہے اس پر کئی اداروں نے مختلف سیمینار اور تقاریب بھی منعقد کی ہیں۔ جن میں مقررین نے اس اہم موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مختلف آراء میں تجاویز بھی دیں۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ متعلقہ ادارے اس ضمن میں اقدامات کرنے سے گریزاں ہیں جو کہ ان کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ گذشتہ روز اس اہم مسئلے کو لے کر کمشنر کوئٹہ شاہزیب خان کاکڑ نے اجلاس طلب کیا جس میں کوئٹہ ماسٹر پلان شہر کی توسیع سے متعلق غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس میں کوئٹہ شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی اور مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر ماسٹر پلان کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **خواتین انٹر پرینیورز کی تربیت اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے utilization of toxic water " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے Why Balochistan needs new administrative units " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے **بلوچستان میں کھجور کی پیداوار اور موسیماتی تبدیلیوں کے اثرات** "" کے عنوان سے حامد ابراہیم آزادی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 40 روپے
جلد 55 | اتوار 7 ذوالحجہ 1447ھ 24 مئی 2026ء | نمبر 142

تعلیمی اصلاحات کے مثبت نتائج

وزیراعلیٰ بگٹی

7 لاکھ 17 ہزار بچوں کا اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا

اسکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح میں 5 فیصد کمی، برقرار رہنے کی شرح میں 11 فیصد اضافہ ہوا، 3 ہزار 778 غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیم کے شعبے میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں اور گزشتہ دو برسوں کے دوران صوبے بھر میں 7 لاکھ 17 ہزار سے زائد بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں اسکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح میں 5 فیصد کمی جبکہ طلبہ کے اسکولوں میں برقرار رہنے کی شرح میں 11 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو تعلیم کے شعبے میں حکومتی پالیسیوں پر عوامی اعتماد کا واضح ثبوت ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے میں غیر فعال تعلیمی اداروں کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر عمل کیا جس کے تحت 3 ہزار 778 غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ان اسکولوں کی بحالی سے ہزاروں بچے دوبارہ تعلیم کے دھارے میں شامل ہوئے اور دور دراز علاقوں میں تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ ملا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے، نوجوان نسل کے روشن مستقبل اور صوبے کی پائیدار ترقی کا انحصار معیاری تعلیم پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت تعلیم کے شعبے میں بہتری کیلئے سنجیدہ اور عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ ہر بچے کو تعلیم کی مساوی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت تعلیم کے شعبے میں کسی قسم کی غفلت، کرپشن یا کوتاہی برداشت نہیں کرے گی اور اساتذہ کی حاضری، اسکولوں کی فعالیت اور تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے موثر نگرانی کا نظام متعارف کروایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے شعبے میں مزید اصلاحات متعارف کراتے ہوئے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی نظام کی تشکیل کیلئے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان نوجوان قومی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 07 ذوالحجہ 1447ھ 24 مئی 2026ء صفحات 24 | شمارہ 319

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

تعلیم کے شعبے میں اصلاحات کے مثبت نتائج مل رہے ہیں، وزیراعلیٰ

گزشتہ دو برسوں کے دوران بلوچستان بھر میں 7 لاکھ 17 ہزار سے زائد بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا گیا

حکومت بلوچستان نے صوبے میں غیر فعال تعلیمی اداروں کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا، میر سرفراز بگٹی کا ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیم کے شعبے میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں اور گزشتہ دو برسوں کے دوران صوبے بھر میں 7 لاکھ 17 ہزار سے زائد بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں اسکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح میں 5 فیصد کمی جبکہ......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

طلبہ کے اسکولوں میں برقرار رہنے کی شرح میں 11 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو تعلیم کے شعبے میں حکومتی پالیسیوں پر عوامی اعتماد کا واضح ثبوت ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے میں غیر فعال تعلیمی اداروں کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جس کے تحت 3 ہزار 778 غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ان اسکولوں کی بحالی سے ہزاروں بچے دوبارہ تعلیم کے دھارے میں شامل ہوئے اور دور دراز علاقوں میں تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ ملا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے، نوجوان نسل کے روشن مستقبل اور صوبے کی پائیدار ترقی کا انحصار معیاری تعلیم پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت تعلیم کے شعبے میں بہتری کیلئے سنجیدہ اور عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ ہر بچے کو تعلیم کی مساوی سہولیات فراہم کی جا سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت تعلیم کے شعبے میں کسی قسم کی غفلت، کرپشن یا کوتاہی برداشت نہیں کرے گی

وزیراعظم کا دورہ چین غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے، سرفراز بگٹی

فیلڈ مارشل اور شہباز شریف کی کاوشوں کو عالمی سطح پر تسلیم کیا جارہا ہے، وزیراعلیٰ

حجرہ شاہ مقیم (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کے دورہ چین کے بعد وزیراعظم میاں......... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

شہباز شریف کا 23 مئی سے شروع ہونے والا تین روزہ دورہ چین غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیراعظم میاں شہباز شریف کی کاوشوں کو عالمی سطح پر تسلیم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار لیگی ایم این اے چوہدری ریاض الحق کی رہائش گاہ پر ان کے تایا کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ آن لائن کے مطابق اس موقع پر سابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ، چوہدری ارشد اقبال و دیگر افراد بھی موجود تھے۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 161 | اتوار، 7 ذوالحج، 24 مئی 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ: دہشتگرد صوبے کا امن تباہ کرنے کی سازشوں میں کامیاب نہیں ہونگے

فورسز نے نواحی علاقوں میں بروقت و موثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنادیا

جان قربان کرنیوالے بہادر سپوت قوم کا فخر، سرفراز بگٹی، کامیاب آپریشن پر سیکورٹی ادارے خراج تحسین کے مستحق، شاہد رند

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے نواحی علاقوں کچلاک اور نوحصار میں دہشتگردوں کیخلاف (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

کامیاب کارروائی پر سی ٹی ڈی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خفیہ اطلاع پر کیے گئے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 9 دہشتگردوں کا ہلاک ہونا سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور عوام کے تحفظ کے عزم کا واضح ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی سازشوں میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے فائرنگ کے تبادلے میں سی ٹی ڈی کے 4 اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وطن کے امن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوت پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحتیابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار

کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز ایکشن لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام وسائل بروئے کار لاتی رہے گی۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کوئٹہ کے نواحی علاقوں کچلاک اور نوحصار میں دہشتگردوں کے خلاف سی ٹی ڈی کی کامیاب کارروائی کو سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت حکمت عملی کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن کے دوران 9 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنا قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بڑی کامیابی ہے اپنے ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ خفیہ اطلاع پر کیے گئے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سی ٹی ڈی اور دیگر سیکیورٹی ادارے خراج تحسین کے مستحق ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر دہشتگردوں کے مذموم عزائم ناکام بنائے۔

سکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح میں نمایاں کمی، سرفراز بگٹی

دو برس کے دوران 7 لاکھ 17 ہزار سے زائد بچوں کا سرکاری سکولز میں داخلہ ہوا

تعلیم کے شعبے میں غفلت کرپشن یا کوتاہی برداشت نہیں کرینگے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیم کے شعبے میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

ہو گئے ہیں اور گزشتہ دو برسوں کے دوران صوبے بھر میں 7 لاکھ 17 ہزار سے زائد بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں اسکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح میں 5 فیصد کمی جبکہ طلبہ کے اسکولوں میں برقرار رہنے کی شرح میں 11 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو تعلیم کے شعبے میں حکومتی پالیسیوں پر عوامی اعتماد کا واضح ثبوت ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے میں غیر فعال تعلیمی اداروں کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر عمل کیا جس کے تحت 3 ہزار 778 غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ان اسکولوں کی بحالی سے ہزاروں بچے دوبارہ تعلیم کے دھارے میں شامل ہوئے اور دور دراز علاقوں میں

تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ ملا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے، نوجوان نسل کے روشن مستقبل اور صوبے کی پائیدار ترقی کا انحصار معیاری تعلیم پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت تعلیم کے شعبے میں بہتری کیلئے سنجیدہ اور عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ ہر بچے کو تعلیم کی مساوی سہولیات فراہم کی جاسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت تعلیم کے شعبے میں کسی قسم کی غفلت، کرپشن یا کوتاہی برداشت نہیں کرے گی اور اساتذہ کی حاضری، اسکولوں کی فعالیت اور تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے موثر نگرانی کا نظام متعارف کروایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے شعبے میں مزید اصلاحات متعارف کراتے ہوئے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی نظام کی تشکیل کیلئے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کے نوجوان قومی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

intekhabnews@gmail.com,

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | اتوار 24 مئی 2026ء بمطابق 07 ذوالحجۃ 1447ھ | شمارہ نمبر 142

بلوچستان کا روشن مستقبل اور پائیدار ترقی کا انحصار معیاری تعلیم پر ہے، وزیراعلیٰ

تعلیم کے شعبے میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع، دو برس میں 7 لاکھ سے زائد بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا

حکومت تعلیم کے شعبے میں مزید اصلاحات متعارف کراتے ہوئے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی نظام کی تشکیل کیلئے اقدامات جاری رکھے گی، پیغام

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیم کے شعبے میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں اور گزشتہ دو برس کے دوران صوبے بھر میں 7 لاکھ 17 ہزار سے زائد بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں اسکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح میں 5 فیصد کمی جبکہ طلبہ کے اسکولوں میں برقرار رہنے کی شرح میں بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

11 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو تعلیم کے شعبے میں حکومتی پالیسیوں پر عوامی اعتماد کا واضح ثبوت ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے میں غیر فعال تعلیمی اداروں کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جس کے تحت 3 ہزار 778 غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ان اسکولوں کی بحالی سے ہزاروں بچے دوبارہ تعلیم کے دھارے میں شامل ہوئے اور دور دراز علاقوں میں تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ ملا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے، نوجوان نسل کے روشن مستقبل اور صوبے کی پائیدار ترقی کا انحصار معیاری تعلیم پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت تعلیم کے شعبے میں بہتری کیلئے سنجیدہ اور عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ ہر بچے کو تعلیم کی مساوی سہولیات فراہم کی جاسکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت تعلیم کے شعبے میں کسی قسم کی غفلت، کرپشن یا کوتاہی برداشت نہیں کرے گی اور اساتذہ کی حاضری، اسکولوں کی فعالیت اور تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے موثر نگرانی کا نظام متعارف کروایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے شعبے میں مزید اصلاحات متعارف کراتے ہوئے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی نظام کی تشکیل کیلئے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کے نوجوان قومی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں۔

امن کو نقصان پہنچانیکی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی، سرفراز بگٹی

کچلاک اور نوحصار میں دہشتگردوں کیخلاف کامیاب کارروائی پر قانون نافذ کرنیوالے اداروں کو خراج تحسین

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے نواحی علاقوں کچلاک اور نوحصار میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سی ٹی ڈی اور قانون نافذ کرنے والے بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خفیہ اطلاع پر کیے گئے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 9 دہشتگردوں کا ہلاک ہونا سیکورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور عوام کے تحفظ کے عزم کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی سازشوں میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے فائرنگ کے تبادلے میں سی ٹی ڈی کے 4 اہلکاروں کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن کے امن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوت پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحتیابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز ایکشن لیا جائے گا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 — اتوار 24 مئی 2026، 07 ذوالحجہ 1447ھ — شمارہ 51

دہشتگرد ہلاک 4 جوان شہید 6 زخمی

دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیئے، سرفراز بگٹی

...روائیاں کی گئیں، جہاں دہشت گردوں اور سی ٹی ڈی اہلکاروں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا کارروائی کے دوران 9 دہشت گرد مارے گئے، جب کہ مقابلے میں 4 سی ٹی ڈی اہلکار شہید ہو گئے فائرنگ کے تبادلے میں 6 اہلکار زخمی بھی ہوئے

...دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خفیہ اطلاع پر کیے گئے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 9 دہشتگردوں کا ہلاک ہونا سکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور عوام کے تحفظ کے عزم کا واضح ثبوت ہے

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ کے نواحی علاقوں بجپائی اور نوحصار میں محکمہ انسداد دہشتگردی (سی ٹی ڈی) نے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی جس کے نتیجے میں 9 دہشتگرد ہلاک جبکہ 4 اہلکار شہید اور 6 زخمی ہو گئے۔ ترجمان سی ٹی ڈی کا کہنا ہے کہ ترجمان سی ٹی ڈی بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کے مطابق کوئٹہ کے نواحی علاقوں بج پائی اور نوحصار میں خفیہ اطلاع پر کارروائیاں کی گئیں، جہاں دہشت گردوں اور سی ٹی ڈی اہلکاروں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ ترجمان نے بتایا کہ کارروائی کے دوران 9 دہشت گرد مارے گئے، جب کہ مقابلے میں 4 سی ٹی ڈی اہلکار شہید ہو گئے۔ سی ٹی ڈی کے مطابق فائرنگ کے تبادلے میں 6 اہلکار زخمی بھی ہوئے، جنہیں فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ علاقے میں کلیئرنس آپریشن جاری ہے، جب کہ مزید تحقیقات بھی شروع کر دی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے نواحی علاقوں کچلاک اور نوحصار میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سی ٹی ڈی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خفیہ اطلاع پر کیے گئے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 9 دہشتگردوں کا ہلاک ہونا سکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور عوام کے تحفظ کے عزم کا واضح ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی سازشوں میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے میر سرفراز بگٹی نے فائرنگ کے تبادلے میں سی ٹی ڈی کے 4 اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن کے امن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوت پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحتیابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز ایکشن لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام وسائل بروئے کار لاتی رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان

جلد 77 | اتوار 24 مئی 2026، 07 ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 260

شعبہ تعلیم میں غفلت، کرپشن یا کوتاہی برداشت نہیں کرینگے، بگٹی

اساتذہ کی حاضری، اسکولوں کی فعالیت اور تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے موثر نگرانی کا نظام متعارف کروایا گیا صوبے کے ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں

تعلیم کے شعبے میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہوگئے ہیں اور گزشتہ دو برسوں میں صوبے بھر میں 7 لاکھ 17 ہزار سے زائد بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا گیا

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیم کے شعبے میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں اور گزشتہ دو برسوں کے دوران صوبے بھر میں 7 لاکھ 17 ہزار سے زائد بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں اسکول چھوڑنے والے بچوں کی (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

شرح میں 5 فیصد کمی جبکہ طلبہ کے اسکولوں میں برقرار رہنے کی شرح میں 11 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو تعلیم کے شعبے میں حکومتی پالیسیوں پر عوامی اعتماد کا واضح ثبوت ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے میں غیر فعال تعلیمی اداروں کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جس کے تحت 3 ہزار 778 غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ان اسکولوں کی بحالی سے ہزاروں بچے دوبارہ تعلیم کے دھارے میں شامل ہوئے اور دور دراز علاقوں میں تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ ملا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے، نوجوان نسل کے روشن مستقبل اور صوبے کی پائیدار ترقی کا انحصار معیاری تعلیم پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت تعلیم کے شعبے میں بہتری کیلئے سنجیدہ اور عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ ہر بچے کو تعلیم کی مساوی سہولیات فراہم کی جاسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت تعلیم کے شعبے میں کسی قسم کی غفلت، کرپشن یا کوتاہی برداشت نہیں کرے گی اور اساتذہ کی حاضری، اسکولوں کی فعالیت اور تعلیمی معیار کی بہتری کیلئے موثر نگرانی کا نظام متعارف کروایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے ہر بچے تک تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے شعبے میں مزید اصلاحات متعارف کراتے ہوئے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی نظام کی تشکیل کیلئے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ بلوچستان کے نوجوان قومی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 — اتوار 24 مئی 2026ء 7 ذوالحجہ 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 143

وزیراعلیٰ بلوچستان: صوبے میں دہشتگردی کے مکمل خاتمہ تک کارروائیاں جاری رہیں گی

ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز ایکشن لیا جائے گا،حکومتِ بلوچستان عوام کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے

گزشتہ دو برسوں کے دوران صوبے بھر میں 3 ہزار 778 بند اسکولوں کو دوبارہ فعال، 7 لاکھ 17 ہزار سے زائد بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا گیا

کوئٹہ، جمرو شاد مقیم (یو این اے، اے این این، آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے نواحی علاقوں کچلاک اور نوحصار میں دہشت گردوں کے خلاف انتہائی کامیاب کارروائی پر محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے ایک تہنیتی بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت، منظم اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے ملک دشمن دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ خفیہ اطلاع پر کیے گئے اس اہم انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 9 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا ہمارے سیکیورٹی اداروں کی اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے ساتھ فائرنگ کے شدید تبادلے میں سی ٹی ڈی کے 4 اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہدا کو عقیدت کے پھول پیش کیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن کے امن و امان کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے یہ بہادر سپوت پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی لازوال قربانیاں تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف سے یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے فائرنگ میں زخمی ہونے والے اہلکاروں کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو سخت ہدایت کی کہ زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین اور اعلیٰ ترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے بھر سے دہشت گردی کے مکمل اور جڑ سے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز ایکشن لیا جائے گا، کیونکہ حکومت بلوچستان عوام کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیم کے شعبے میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں اور گزشتہ دو برسوں کے دوران صوبے بھر میں 7 لاکھ 17 ہزار سے زائد بچوں کا سرکاری اسکولوں میں داخلہ یقینی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں اسکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح میں 5 فیصد کمی جبکہ طلبہ کے اسکولوں میں برقرار رہنے کی شرح میں 11 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو تعلیم کے شعبے میں حکومتی پالیسیوں پر عوامی اعتماد کا واضح ثبوت ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے صوبے میں غیر فعال تعلیمی اداروں کی بحالی کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جس کے تحت 3 ہزار 778 غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال بنایا گیا ان اسکولوں کی بحالی سے ہزاروں بچے دوبارہ تعلیم کے دھارے میں شامل ہوئے اور دور دراز علاقوں میں تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ ملا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے، نوجوان نسل کے روشن مستقبل اور صوبے کی پائیدار ترقی کا انحصار معیاری تعلیم پر ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRE...
GENER...
RELATION...
نظامت اعلیٰ تعلقا...
حکومت بلو...
Bullet No.
Page No.

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC CERTIFIED
بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | شمارہ 91
اتوار 24 مئی 2026ء | 7 ذوالحج | 1447ھ

کوئٹہ بنوں اور لکی مروت میں آپریشن 26 دہشتگرد ہلاک 6 اہلکار شہید

پنجپائی اور نوحصار میں سی ٹی ڈی کی کارروائی، 9 مبینہ دہشتگرد ہلاک، 4 اہلکار شہید، ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملادیا، قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، سرفراز بگٹی

بنوں میں انٹیلی جنس آپریشن، 15 خوارج ہلاک، 2 اہلکار شہید، لکی مروت میں بھی کارروائی، 2 دہشتگرد مارے گئے، ایک زخمی حالت میں گرفتار

کوئٹہ (این این آئی + یو این اے) کوئٹہ کے نواحی علاقوں پنجپائی اور نوحصار میں سی ٹی ڈی کی دہشت گردوں کے خلاف کارروائی، 9 مبینہ دہشتگرد ہلاک، چار سی ٹی ڈی اہلکار شہید چھ زخمی ہوگئے۔ ترجمان سی ٹی ڈی کے مطابق ہفتہ کو کوئٹہ کے نواحی علاقوں نوحصار اور پنجپائی میں سی ٹی ڈی نے دہشتگردوں کی موجودگی پر کارروائی کا آغاز کیا جس کے دوران ایک آئی ای ڈی دھماکے اور شدید فائرنگ کے تبادلے میں 4 سی ٹی ڈی اہلکار شہید جبکہ 6 زخمی ہوگئے۔ سی ٹی ڈی کی جوابی کارروائی کے دوران 9 مبینہ دہشتگرد ہلاک ہوگئے۔ ترجمان کے مطابق ہلاک ہونے والے دہشتگردوں کی شناخت کا عمل شروع کردیا گیا ہے جبکہ شہید ہونے والے اہلکاروں کی نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد مکمل سرکاری اعزاز کے ساتھ تدفین کی جائیگی۔ دوسری جانب میڈیا معاون برائے وزیر داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ سی ٹی ڈی نے فتنۃ الہندوستان کے دہشتگردوں کی اطلاع پر کوئٹہ کے نواحی علاقوں نوحصار اور پنجپائی میں دہشتگردوں کے خلاف انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کیا، جس کے نتیجے میں 9 دہشتگرد جہنم واصل ہوئے۔ دہشتگردوں کا بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے سی ٹی ڈی کے 4 اہلکار شہید جبکہ 6 اہلکار زخمی ہوئے ہیں فتنۃ الہندوستان اور فتنۃ الخوارج کے خلاف سیکورٹی ادارے اور حکومت کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی بلوچستان کا امن خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ تمام شہداء کے خاندانوں سے اظہار تعزیت کرتے ہیں اپنے بہادر شہداء کو سلام پیش کرتے ہیں ہمارے شہداء ہمارا فخر ہیں۔ زخمی ہونے والے اہلکاروں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے نواحی علاقوں چلاکر اور نوحصار میں دہشت گردوں کے خلاف انتہائی کامیاب کارروائی پر محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے ایک تہنیتی بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے بروقت، منظم اور موثر کارروائی کرتے ہوئے ملک دشمن دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ خفیہ اطلاع پر کیے گئے اس اہم انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 9 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا ہمارے سیکورٹی اداروں کی اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے ساتھ فائرنگ کے شدید تبادلے میں سی ٹی ڈی کے 4 اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہدا کو عقیدت کے پھول پیش کیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وطن کے امن و امان کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے یہ بہادر سپوت پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی لازوال قربانیاں تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف سے یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے فائرنگ میں زخمی ہونے والے اہلکاروں کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لیے نیک تمناں کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو سخت ہدایت کی کہ زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین اور اعلیٰ ترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے بھر سے دہشت گردی کے مکمل اور جڑ سے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز ایکشن لیا جائے گا، کیونکہ حکومت بلوچستان عوام کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

بنوں (این این آئی) بنوں میں پولیس کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 8 خوارجی دہشتگردوں کو ہلاک کردیا گیا، متعدد کے زخمی ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ سینٹرل پولیس آفس (سی پی او) کے مطابق بنوں میں تھانہ میریان کی حدود میں صبح سویرے پولیس اور سی ٹی ڈی نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا اور اس دوران دہشتگردوں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں ایک پولیس اہلکار شہید اور ایک زخمی بھی ہوا جسے ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق دہشتگردوں کی نقل وحرکت نگرانی کے لیے جدید ڈرون اور ٹیکنالوجی استعمال کی گئی، آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں 8 دہشتگردوں کے ہلاک اور متعدد کے زخمی ہونیکی اطلاعات ہیں جبکہ آپریشن کے دوران 10 کلو گرام وزنی دیسی ساختہ بم بھی برآمد ہوا جسے موقع پر ہی ناکارہ بنادیا گیا۔ دوسری جانب آئی جی خیبرپختونخوا ذوالفقار حمید نے کہا کہ فتنہ الخوارج اور امن دشمن عناصر کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، خیبرپختونخوا پولیس عوام کے جان ومال کی حفاظت کیلئے فرنٹ لائن پر کھڑی ہے، دشمن کے ہر وار کا منہ توڑ جواب دیا جائیگا۔ لکی مروت میں قانون نافذ کرنے والوں کی کارروائی کے دوران 2 دہشتگرد ہلاک جبکہ ایک زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا۔ تھانہ ڈاڈیوالہ کے حدود کچی کر میں پولیس اور پولیس امن کمیٹی نے کارروائی کی، پولیس نے دہشت گردوں پر کواڈ کاپٹر حملہ کیا اور فائرنگ کی۔ ہلاک ہونے والے دہشتگردوں کی لاشوں کو ضروری کارروائی کیلئے ہسپتال منتقل کردیا گیا اور ان کے دیگر ساتھیوں کو بھی پکڑنے کیلئے کارروائی شروع کردی گئی۔ واضح رہے کہ پھاٹک چوک میں چند روز قبل دن کے وقت دھماکہ ہوا تھا، جس میں 11 افراد شہید اور 35 زخمی ہوگئے تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 MAY 2026 Page No. 11

حلقہ انتخاب کے عوام سے کئے وعدے پورے کررہے ہیں' عاصم کردگیلو

کچھی کی تیز تر ترقی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں، صوبائی وزیر ریونیو

عام آدمی کی زندگی بدلنے کیلئے مخلصانہ اقدامات بلاتعطل جاری رہیں گے' وفد سے گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) ایم پی اے کچھی و صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کردگیلو نے کہا ہے کہ انہوں نے حلقہ انتخاب کے عوام سے کئے گئے تمام وعدے مرحلہ وار پورے کرنا شروع کر دیے ہیں اور کچھی کی تیز تر ترقی کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونین کونسل جلال خان بھاگ کے ممتاز قبائلی رہنماء حاجی میر لشکر خان مغیری، انجینئر میر نصیب اللہ خان مغیری اور میر طاہر لشکر مغیری کی قیادت میں ملنے والے ایک اعلیٰ .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

سطح کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وفد نے یونین کونسل جلال خان کو سب تحصیل بھاگ کا درجہ دلانے پر صوبائی وزیر میر عاصم کردگیلو کو روایتی ہار پہنائے اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ ملاقات کے دوران وفد نے صوبائی وزیر کو بھاگ کو ضلع بنا کر ہیڈ کوارٹر کا درجہ دینے، بھاگ تا بختیار آباد روڈ کی خستہ حالی، اور جلال خان پل کی فوری بحالی سمیت علاقے کے دیگر دیرینہ مسائل سے تفصیل سے آگاہ کیا۔ میر عاصم کردگیلو نے وفد کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مرحوم میر بجار خان مغیری سے کیا گیا اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حلقے میں پینے کے پانی کے تالابوں کی کھدائی اور سڑکوں کی تعمیر جیسے ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا گیا ہے۔ حکومت کا بنیادی ایجنڈا غریب عوام کی فلاح و بہبود ہے اور عام آدمی کی زندگی کو بدلنے کیلئے یہ مخلصانہ اقدامات آئندہ بھی بلاتعطل جاری رہیں گے۔

حکومت تعلیمی نظام کی بہتری کیلئے کوشاں ہیں' راحیلہ حمید خان درانی

دور دراز علاقوں میں بھی تعلیم کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، صوبائی وزیر تعلیم

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید درانی سے مسلم لیگ (ن) مکران ڈویژن کے صدر اشرف ساگر بلوچ اور سینئر صوبائی رہنماء ارباب اقبال کاسی نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صوبے میں تعلیمی شعبے کی بہتری، تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل اور ضلعی سطح پر تعلیم کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے اس موقع پر کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی نظام کی بہتری، اساتذہ .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

اور طلبہ کو درپیش مسائل کے حل اور تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں بھی تعلیم کے فروغ کیلئے خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اشرف ساگر بلوچ اور ارباب اقبال کاسی نے صوبائی وزیر تعلیم کو مختلف اضلاع میں تعلیمی مسائل اور عوامی تجاویز سے آگاہ کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 MAY 2026

Page No. 12

وردی کی آڑ میں کار لفٹنگ، اے ٹی ایف ژوب کا سب انسپکٹر ملازمت سے برطرف

چوری شدہ گاڑی کی واپسی کیلئے کراچی پولیس سے 15 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا تھا، گرفتاری نہیں کی جا سکی

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) بلوچستان اے ٹی ایف ژوب کا سب انسپکٹر بین الصوبائی کار لفٹر گروہ کا کارندہ نکلا۔ کراچی سے چوری ہونے والی گاڑی کی واپسی کیلئے کراچی پولیس سے ہی 15 لاکھ روپے کا مطالبہ کر دیا تھا۔ آئی جی بلوچستان نے نوٹس لیتے ہوئے سب انسپکٹر کو ملازمت سے برطرف کر دیا تاہم گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر کو سندھ پولیس کی جانب سے ایک خط لکھا گیا تھا جس میں بتایا گیا ہے کہ بلوچستان پولیس اے ٹی ایف کا سب انسپکٹر شیخ محمد ایوب بین الصوبائی کار لفٹنگ گروہ کا کارندہ ہے کراچی سے چوری ہونے والی گاڑیاں جو پہلے اسلام آباد پہنچائی جاتی ہیں اور وہاں سے ڈی جی خان کے راستے ژوب پہنچائی جاتی ہیں جبکہ اے ٹی ایف کا سب انسپکٹر یہ گاڑیاں سستے داموں خرید کر اصل مالکان سے رابطہ کر کے گاڑیوں کی واپسی کیلئے بھاری تاوان طلب کرتا ہے کچھ عرصہ قبل بھی کراچی سے ایک گاڑی چوری ہوئی جس کو جدید ٹیکنالوجی سے ٹریس کیا گیا تو پتہ چلا کہ گاڑی ژوب میں اے ٹی ایف کے سب انسپکٹر کے پاس ہے، کراچی پولیس کی ٹیم کے رابطہ کرنے پر اس نے گاڑی کی واپسی کیلئے 15 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ خط میں بتایا گیا ہے کہ اے وی ایل سی کراچی کے پاس سب انسپکٹر کے حوالے سے تمام شواہد اور تصویریں موجود ہیں جس میں سب انسپکٹر کار لفٹر گروہ کے کارندوں عجب گل عرف لالئی اور علی زمان کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہتا ہے ذرائع نے بتایا کہ اس نوعیت کے واقعات پہلے بھی اس افسر سے منسوب رہے جس سے اس کے گاڑی چور گروہوں کیساتھ ملوث ہونے کے شواہد مضبوط ہوتے ہیں۔ آئی جی بلوچستان نے شواہد کی روشنی میں اے ٹی ایف کے سب انسپکٹر شیخ محمد ایوب کو ملازمت سے فوری طور پر برطرف کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس میں ایسی کالی بھیڑوں کیلئے کوئی گنجائش نہیں۔ دوسری جانب شواہد ہونے کے باوجود گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی۔

خصوصی ٹرین آج کوئٹہ سے راولپنڈی کے لیے روانہ ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عید الاضحی کے موقع پر چلائی جانیوالی پہلی خصوصی ٹرین آج کوئٹہ سے راولپنڈی کے لیے روانہ ہوگی۔ ریلوے حکام کے مطابق پاکستان ریلویز نے عید الاضحی پر ملک کے مختلف شہروں کے درمیان تین خصوصی ٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ پہلی عید اسپیشل ٹرین کوئٹہ سے راولپنڈی کے لیے آج صبح 10 بجے روانہ ہوگی۔ 18 اکانومی بوگیوں اور ایک پاور وین پر مشتمل عید اسپیشل ٹرین سبی، جیکب آباد، سکھر، ملتان، لاہور سے ہوتی ہوئی 24 مئی کو راولپنڈی پہنچے گی۔ ٹرین میں 500 سے زائد مسافروں کے سفر کرنے کی گنجائش ہوگی۔ ترجمان ریلوے کے مطابق پاکستان ریلویز انتظامیہ نے عید اسپیشل ٹرین کے بروقت اور موثر آپریشن کے لیے تمام انتظامات مکمل کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔

نجی شعبے کی شمولیت سے عوام کو معیاری طبی سہولیات ملیں گی، بلال کاکڑ

جدید طبی مراکز کے قیام کیلئے جامع حکمت عملی پر کام جاری ہے، سیکرٹری صحت کا سرمایہ کاروں سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور سیکرٹری ہیلتھ بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی کی مشترکہ صدارت میں صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سی ای او بی بی او آئی ٹی قائم لاشاری، متعلقہ حکام اور مقامی سرمایہ کاروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں صحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے، نجی سرمایہ کاری کو فروغ دینے، جدید اسپتالوں، تشخیصی مراکز، میڈیکل کالجز اور دیگر طبی منصوبوں کے قیام سے متعلق مختلف تجاویز پر تفصیلی غور کیا گیا۔ شرکاء کو صوبے میں صحت کے شعبے میں دستیاب سرمایہ کاری کے مواقع، حکومتی سہولیات اور سرمایہ کار دوست پالیسیوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان حکومت صحت کے شعبے کو ترجیحی بنیادوں پر ترقی دینے کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کی شمولیت سے نہ صرف عوام کو معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ سیکرٹری ہیلتھ مجیب الرحمن پانیزئی نے کہا کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں جدید طبی مراکز کے قیام اور موجودہ صحت کے نظام کی بہتری کیلئے جامع حکمت عملی پر کام جاری ہے۔ انہوں نے سرمایہ کاروں کو یقین دلایا کہ محکمہ صحت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا تاکہ صحت کے شعبے میں سرمایہ کاری کے عمل کو آسان اور موثر بنایا جا سکے۔ سی ای او بی بی او آئی ٹی قائم لاشاری نے کہا کہ بلوچستان میں صحت، تعلیم، معدنیات اور انفرااسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، اور سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی۔

کوئٹہ: حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ملزمان کو سزائیں

غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث غیر ملکی باشندوں کو افغانستان ڈی پورٹ کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے بلوچستان زون نے حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیوں میں متعدد ملزمان کو عدالت سے سزائیں دلوا دیں جبکہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث غیر ملکی باشندوں کو افغانستان ڈی پورٹ کر دیا گیا۔ ایف آئی اے حکام کے مطابق ملزمان کے خلاف فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ (FERA) کے تحت مقدمات درج کیے گئے تھے، جن کی موثر پیروی کے بعد ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج چمن کی عدالت نے مختلف مقدمات میں ملزمان کو قید کی سزائیں سنائیں۔ حکام کے مطابق ایک مقدمے میں عدالت نے 18 لاکھ روپے سرکاری خزانے میں ضبط کرنے کا حکم بھی دیا۔ ایف آئی اے بلوچستان زون کے مطابق حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے دوران گرفتار ملزمان کے مقدمات کو عدالت میں موثر انداز میں پیش کیا گیا۔ تفتیشی انسپکٹر محمد ادریس خان اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر ندیم غفار نے پیشہ ورانہ انداز میں مقدمات کی پیروی کی جس کے نتیجے میں عدالت سے سزائیں ممکن ہوئیں۔ ڈائریکٹر ایف آئی اے بلوچستان زون محمد بہرام خان نے کہا ہے کہ قومی معیشت کے تحفظ کے لیے مالی جرائم کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی اور حوالہ ہنڈی جیسے غیر قانونی کاروبار میں ملوث عناصر کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا۔

نوشکی: چاغی سے اغوا ہونے والے 16 مزدوروں سمیت 20 افراد بازیاب

پانچ روز قبل اغوا کیا گیا تھا، احمد وال کے پہاڑوں سے بازیاب کرا لیا، کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز نے پانچ روز قبل چاغی سے اغوا ہونے والے 16 مزدوروں سمیت 20 افراد کو نوشکی سے بازیاب کرا لیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی سیکورٹی ذرائع کے مطابق 19 مئی کو مسلح افراد نے چاغی میں نجی کمپنی کے کیمپ پر حملہ کرتے ہوئے 16 مزدوروں سمیت 20 افراد کو اغوا کر لیا تھا مغویوں کی بازیابی کیلئے سیکورٹی فورسز کا آپریشن جاری تھا گزشتہ روز سیکورٹی فورسز نے نوشکی کے علاقے احمد وال کے پہاڑوں سے تمام مغویوں کو بازیاب کرا لیا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 MAY 2026 Page No. 13

دہشتگرد بلوچستان کے امن کو سبوتاژ نہیں کرسکتے، شاہد رند

کِلّاک و لوحصار میں کامیاب کارروائی کے دوران 9 دہشتگردوں کی ہلاکت سیکورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا واضح ثبوت ہے

ریاست پوری قوت کے ساتھ دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی: معاون وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے نواحی علاقوں کِلّاک اور لوحصار میں سی ٹی ڈی کی کامیاب کارروائی کے دوران 9 دہشتگردوں کو ہلاک کرنا قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا واضح ثبوت .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

ہے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سی ٹی ڈی اور دیگر سیکیورٹی ادارے خراج تحسین کے مستحق ہیں دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قوم ہمیشہ یاد رکھے گی فائرنگ کے تبادلے میں سی ٹی ڈی کے 4 بہادر اہلکاروں کی شہادت پر دلی رنج و غم ہے شہداء نے وطن کے امن کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں حکومت بلوچستان زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کررہی ہے دہشتگرد عناصر بلوچستان کے امن کو سبوتاژ نہیں کر سکتے ریاست پوری قوت کے ساتھ دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گی شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، دہشتگردی کے خاتمے تک کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی۔

نوشکی؛ غفلت برتنے پر 30 اہلکار ملازمت سے برطرف

بالا فرائض ادا کرنے میں ناکام، جس کی وجہ سے دہشتگردوں کو سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کا موقع ملا

نوشکی (اے این این) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈسٹرکٹ نوشکی کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے کے مطابق، 31 جنوری 2026ء کو نوشکی شہر میں مختلف سرکاری تنصیبات، بشمول ڈی سی ہاؤس، پولیس لائنز، اور عدالتوں پر ہونے والے مربوط دہشت گردانہ حملوں میں سنگین غفلت اور ڈیوٹی سے لاپرواہی کے مرتکب پائے جانے پر 30 پولیس اہلکاروں کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ ان حملوں کے بعد، ڈی آئی جی پی رخشان رینج خاران کی......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

ہدایت پر ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ بالا اہلکار اپنے فرائض منصبی ادا کرنے میں ناکام رہے، جس کی وجہ سے دہشت گردوں کو سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے، سرکاری اسلحہ چھیننے، اور امن و امان کی صورتحال خراب کرنے کا موقع ملا۔ برطرف کیے گئے اہلکاروں میں اے ایس آئی، ہیڈ کانسٹیبل، اور کانسٹیبل شامل ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر اہلکار ڈی سی ہاؤس، سیشن کورٹ، پولیس لائنز، اور نیشنل بینک نوشکی کی حفاظت پر مامور تھے۔

بھارتی ویڈیو کو سول ہسپتال کوئٹہ سے منسوب کرنا سازش ہے

متعلقہ افراد اور پیجز کیخلاف کارروائی کیلئے سائبر کرائم ایجنسی کو مراسلہ ارسال کردیا

سول ہسپتال کوئٹہ کیخلاف منفی پروپیگنڈا قبیح فعل ہے، ایم ایس عبدالہادی کاکڑ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول سنڈیمن ہسپتال کوئٹہ ڈاکٹر عبدالہادی کاکڑ نے کہا ہے کہ سول ہسپتال کوئٹہ میں گزشتہ 6 ماہ کے دوران 11 لاکھ 47 ہزار 87 مریض او پی ڈی میں علاج کی غرض سے آئے اس عرصے میں 7 ہزار 322 میجر آپریشنز اور 2 ہزار 153 سی سیکشن آپریشن کیے گئے جبکہ 1 ہزار 828 انجیوگرافی اور 2 لاکھ 2 ہزار 915 لیب ٹیسٹ کیے گئے فیک ویڈیو شیئر کرنے والوں کے خلاف سائبر کرائم ونگ سے رجوع کیا ہے اور سوشل میڈیا پیجز و واٹس ایپ گروپس پر جعلی ویڈیو چلانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی تاکہ ہسپتالوں کا غلط امیج معاشرے میں پھیلانے والوں کے گھناؤنے مقاصد کا قلع قمع کیا جاسکے۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو سول ہسپتال کوئٹہ میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ اس موقع پر اکاؤنٹ انچارج محمد خیر ڈپٹی ایم ایس ڈاکٹر عمر اور دیگر بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر عبدالہادی نے کہا کہ تھیلیسیمیا کے 4 ہزار 985 مریضوں کا علاج کیا گیا جبکہ امراض چشم کے 10 ہزار 837 آئی او پی ڈی کی گئی۔ اسی طرح 99 ہزار 804 مریضوں کے سی ٹی اسکین اور 21 ہزار 978 میڈیکولیگل کیسز نمٹائے گئے۔ عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی اور انسانیت کے سچا اپنی خدمات سرانجام دینے کے باوجود گزشتہ تین روز سے سوشل میڈیا پر سول ہسپتال انتظامیہ کے خلاف منفی مہم چلائی جارہی ہے جس میں ہسپتال میں چوہوں کی موجودگی سے متعلق وائرل ویڈیو جعلی ہے اور اس کا تعلق بھارتی ریاست اترپردیش سے ہے

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، ڈی ایچ او کا مویشی منڈیوں کا دورہ، انتظامات کا جائزہ

دوران معائنہ سرکاری ادویہ برآمد ہونے پر دو ویٹرنری اسٹوروں کو سیل کردیا گیا

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایت پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوئٹہ ڈاکٹر ایمل خان مندوخیل اور ڈرگ کنٹرولر سرور کاکڑ نے مشرقی بائی پاس روڈ پر قائم قربانی کے جانوروں کی منڈیوں کا دورہ کیا۔ دورے کا مقصد عیدالاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کی صحت، صفائی کے انتظامات اور بیماریوں سے بچاؤ کے اقدامات کا جائزہ لینا تھا۔ اس موقع پر بیوپاریوں اور شہریوں کو کانگو وائرس، جلدی امراض اور دیگر بیماریوں سے بچاؤ کے لیے آگاہی دی گئی اور صفائی، ڈس انفیکشن اور احتیاطی تدابیر اپنانے کی ہدایت کی گئی۔ اس دوران ٹیم نے منڈی کے اطراف ویٹرنری میڈیکل اسٹورز کا معائنہ کیا، جہاں ادویات کے معیار اور قانونی تقاضوں کا جائزہ لیا گیا۔ دوران چیکنگ دو ویٹرنری اسٹورز سے سرکاری ادویات برآمد ہونے پر انہیں سیل کردیا گیا اور متعلقہ افراد کے خلاف ڈرگ ایکٹ کے تحت کارروائی شروع کردی گئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 MAY 2026

Page No. 14

دہشت گردی نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی، اصغر اچکزئی

کوئلے سے لوڈ ٹرکوں کو نذر آتش اور چار افراد کا اغوا حکومتی دعوؤں کی نفی ہے، خطاب

ہرنائی (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ ضلع ہرنائی قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بدامنی، بے روزگاری، بھتہ خوری، اغوا گردی اور بنیادی سہولیات کی کمی کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا میں انتہاپسندی اور دہشت گردی نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے جبکہ حکومت امن و امان برقرار رکھنے میں ناکام ہو چکی ہے۔ دن دہاڑے کوئلے سے لوڈ ٹرکوں کو نذر آتش اور چار افراد کا اغوا حکومت کی امن و امان سے متعلق بلند و بانگ دعوؤں کی نفی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عوامی نیشنل پارٹی ضلع ہرنائی کے ضلعی کونسل اجلاس کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس سے نومنتخب ضلعی صدر ملک ظریف ترین مرکزی ایڈیشنل ڈپٹی سیکرٹری جاوید کاکڑ صوبائی سیکرٹری اطلاعات ولی داد میانی ضلعی جنرل سیکرٹری ملک باز خان ترین ضلعی سینیئر نائب صدر ملک زمان ترین سابق ضلعی صدر عبدالغنی ترین و دیگر نے بھی خطاب کیا، اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ پشتون عوام کو درپیش مسائل کا حل سیاسی شعور اور منظم جدوجہد میں ہے اور پارٹی عوامی حقوق کے حصول کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی۔ اجلاس میں تنظیمی امور پر بھی غور کیا گیا جبکہ ملک ظریف ترین کو ضلعی صدر اور ملک باز خان ترین کو جنرل سیکرٹری منتخب کیا گیا۔

نئے اضلاع اور ڈویژنز میں پشتون علاقوں کو نظر انداز کیا گیا، پشتونخوا نیپ

اقوام کے درمیان وسائل، اختیارات اور آئینی عہدوں کی تقسیم مساوات کی بنیاد پر کی جائے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی بیان میں موجودہ صوبائی حکومت کو پشتون دشمن اور غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا گیا ہے کہ صوبے میں وسائل، بجٹ، ترقیاتی منصوبوں، اضلاع، سرکاری ملازمتوں اور اختیارات کی تقسیم یکطرفہ بنیادوں پر کی جا رہی ہے، جس سے پشتون عوام میں احساس محرومی بڑھ رہا ہے۔ پارٹی نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ صوبے میں جاری انتظامی ناانصافیوں اور غیر آئینی اقدامات کا نوٹس لے۔ بیان میں کہا گیا کہ نئے اضلاع اور ڈویژنز کے قیام میں پشتون علاقوں کو نظر انداز کیا جا رہا ہے جبکہ کاریزات، مسلم باغ، سنجاوی اور دیگر علاقوں کو ضلع بنانے کی گنجائش موجود ہے۔ پارٹی نے مطالبہ کیا کہ صوبے میں پشتون اور بلوچ اقوام کے درمیان وسائل، اختیارات اور آئینی عہدوں کی تقسیم مساوات کی بنیاد پر کی جائے اور گورنر و وزیر اعلیٰ کے عہدوں پر روٹیشن پالیسی اپنائی جائے۔

Century Express Quetta

بلوچستان کو سستے پٹرول و گیس کی فراہمی کیلئے ایران سے معاہدہ کیا جائے، حافظ نعیم

جب معاشرے میں ظلم و ناانصافی اور حق تلفی عام ہو جائے تو ترقی کا سفر رک جاتا اور عوام میں غصہ و بے چینی جنم لیتی ہے

بنو قابل پروگرام نوجوانوں کیلئے گیم چینجر ثابت ہو رہا ہے، لورالائی تقریب سے امیر جماعت اسلامی و دیگر رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ مشکلات کے باوجود بلوچستان کے نوجوان پرامید رہیں، حالات سے مایوس نہ ہوں، پورے پاکستان کے دروازے آپ کیلئے کھلے ہیں۔ حکمران صوبہ میں سستے پٹرول اور گیس کی فراہمی کے لیے (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

ایران سے معاہدہ کریں۔ اختیارات پر قابض طبقہ کو جواب دینا پڑے گا کہ نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مواقع کیوں دستیاب نہیں اور پونے تین کروڑ بچے سکولوں سے باہر کیوں ہیں؟ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لورالائی میں الخدمت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام بنو قابل تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مفت آئی ٹی تربیت کے مختلف پروگرامات میں داخلہ کے خواہش مند ہزاروں طلبا و طالبات نے امتحان دیا۔ اس موقع پر امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی الخدمت فاؤنڈیشن کے بنو قابل پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں طلبا و طالبات کو فری آئی ٹی تعلیم دے رہی ہیں۔ بلوچستان کو تھانے چیک پوسٹیں نہیں تعلیمی ادارے چاہیے بارڈرز بند کر کے تجارت کے دروازے بند کیے گئے زندہ سلامت نوجوان ماورائے آئین غائب کیے جا رہے ہیں بنو قابل ٹیسٹ پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں کو آئی ٹی کی دنیا میں ترقی ملیگی باعزت روزگار ملیگا۔ عوام ہمارا ساتھ دیں، ہم تعلیم کے ذریعے تبدیلی لائیں گے بلوچستان کو خوشحال پاکستان کو اسلامی بنائیں گے۔ کوئٹہ جعفر آباد گوادر کے بعد بنو قابل نے لورالائی کے نوجوانوں کو ہنرمند بنانے کا فیصلہ کیا ہے حکمران مقتدر قوتیں بلوچستان کے عوام کو حقوق دے دیں۔ بنو قابل انٹری ٹیسٹ پروگرام میں نائب امیر صوبہ عبدالمتین اخوندزادہ، ڈپٹی جنرل سیکرٹری نورالدین غلزئی، امیر ضلع لورالائی عبدالحمید ناصر نے بھی خطاب کیا۔ تقریب میں مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا عبدالحق ہاشمی نائب امیر صوبہ ڈاکٹر شکیل روشن، الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے صدر عبدالمجید سربازی سمیت جماعت اسلامی اور الخدمت کے دیگر ذمہ داران بھی اس موقع پر موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 24 MAY 2026 Page No. 15

پنجپائی اور نوحصار میں ٹارگٹڈ آپریشن فتنہ ہندوستان کے 9 دہشتگرد ہلاک

سی ٹی ڈی کے 4 جوان شہید 6 زخمی

فورسز نے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود قبضے میں لے لیا، مارے جانے والے سیکورٹی فورسز پولیس اور سرکاری عمارتوں پر حملوں اغوا اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں ملوث تھے

شہید اہلکاروں کی نماز جنازہ پولیس لائن میں ادا، صوبائی وزیر، پولیس حکام اور لواحقین کی شرکت، دہشتگرد عناصر بلوچستان میں امن کو نقصان پہنچانے کی سازشوں میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز کا پنجپائی اور نوحصار میں ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے 9 دہشت گرد ہلاک جبکہ سی ٹی ڈی کے چار جوان شہید چھ زخمی ہو گئے فورسز نے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود قبضے میں لے لیا مارے جانے والے سیکورٹی فورسز پولیس اور سرکاری عمارتوں پر حملوں اغوا اور ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں ملوث تھے۔ شہید اہلکاروں کی نماز جنازہ پولیس لائن میں ادا کی گئی۔ وزیراعلیٰ کا کامیاب آپریشن پر سی ٹی ڈی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ سیکورٹی فورسز، پولیس اور سرکاری عمارتوں پر حملوں اغوا برائے تاوان اور قومی شاہراہوں پر ناکہ بندی کرنے والے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے پنجپائی اور نوحصار ٹھکانے قائم کئے ہوئے ہیں جس پر سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز کے ہمراہ دونوں علاقوں میں ٹارگٹڈ آپریشن کیا دہشت گردوں نے فورسز کو دیکھتے ہی شدید فائرنگ شروع کر دی تاہم فورسز نے بھی بھر پور جوابی کارروائی کی فائرنگ کے نتیجے میں سی ٹی ڈی کے چار جوان محمد ریاض، عبدالہادی، نصیب اللہ اور محمد لوٹ بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے شہید جبکہ چھ اہلکار شدید زخمی ہو گئے فورسز اور دہشت گردوں میں فائرنگ کا تبادلہ دو گھنٹے تک جاری رہا جس کے نتیجے میں فتنہ الہندوستان کے 9 دہشت گرد ہلاک ہو گئے فورسز نے ٹھکانوں سے بھاری تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود، دستی بم، راکٹ لانچرز اور دیگر سامان قبضے میں لے کر ٹھکانوں کو مسمار کر دیا جبکہ شہید اہلکاروں کی لاشیں اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد شہدا کی میتیں پولیس لائن لے جائی گئیں جہاں مشترکہ نماز جنازہ ادا کی گئیں۔ نماز جنازہ میں رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایہ، ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ طاہر علاؤالدین، ایس ایس پی سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ ملک اصغر خان، ایس ایس پی ٹریفک محمد بلوچ سمیت دیگر افسران اور لواحقین نے شرکت کی دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پنجپائی اور نوحصار میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سی ٹی ڈی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا انہوں نے کہا کہ خفیہ اطلاع پر کیے گئے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 9 دہشتگردوں کا ہلاک ہونا سیکورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور عوام کے تحفظ کے عزم کا واضح ثبوت ہے دہشتگرد عناصر بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی سازشوں میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے فائرنگ کے تبادلے میں سی ٹی ڈی کے 4 اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے امن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوت پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی انہوں نے زخمی اہلکاروں کی جلد صحتیابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی اور ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز ایکشن لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت بلوچستان عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام وسائل بروئے کار لاتی رہے گی۔ جبکہ میڈیا معاون برائے وزیر داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ سی ٹی ڈی نے فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کی اطلاع پر کوئٹہ کے نواحی علاقوں نوحصار اور پنجپائی میں دہشتگردوں کے خلاف انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کیا، جس کے نتیجے میں 9 دہشتگرد جہنم واصل ہوئے۔ دہشتگردوں کا بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے سی ٹی ڈی کے 4 اہلکار شہید جبکہ 6 اہلکار زخمی ہوئے ہیں فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے خلاف سیکیورٹی ادارے اور حکومت کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی بلوچستان کا امن خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ تمام شہداء کے خاندانوں سے اظہار تعزیت کرتے ہیں اپنے بہادر شہداء کو سلام پیش کرتے ہیں ہمارے شہدا ہمارا فخر ہیں۔ زخمی ہونے والے اہلکاروں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

اوستہ محمد اور صحبت پور میں عورت سمیت 2 افراد ہلاک، 5 زخمی

[illegible]

ڈیرہ مراد جمالی/صحبت پور (نامہ نگاران) اوستہ محمد اور صحبت پور میں دو مختلف واقعات میں عورت سمیت دو افراد ہلاک جبکہ بچے سمیت پانچ افراد شدید زخمی ہو گئے زخمیوں میں دو کی حالت نازک بتائی جاتی ہے واقع کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی اوستہ محمد میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک عورت ہلاک جبکہ ٹریفک حادثہ میں پانچ افراد شدید زخمی ہو گئے صحبت پور میں تالاب میں ڈوب کر ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق اوستہ محمد بائی پاس کے مقام پر مسلح افراد نے ایک مکان پر فائرنگ کر دی جس سے ایک خاتون مسماۃ (خ) ہلاک ہو گئی جبکہ دوسرے واقعے میں موٹر سائیکل اور رکشہ ٹکرانے سے ایک کمسن بچے سمیت پانچ افراد زخمی ہو گئے زخمیوں کو سول اسپتال اوستہ محمد منتقل کر دیا گیا تیسرے واقع میں صحبت پور میں ایک نوجوان عبدالغنی تالاب میں ڈوب کر ہلاک ہو گیا پولیس نے غوطہ خوروں کی مدد سے لاش نکال کر ورثا کے حوالے کر دی۔

تین روز قبل زخمی ہونیوالا نوجوان زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیل باغ میں تین روز قبل نامعلوم افراد کی فائرنگ سے زخمی ہونے والا نوجوان زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ پولیس کے مطابق 21 مئی کو چیل باغ کے رہائشی نوجوان ولید ولد نصیر احمد کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا تھا جو سول ہسپتال کے ٹراما سنٹر میں زیر علاج تھا ہفتہ کی صبح وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی۔

بیلہ: اسلحہ، سولر انورٹر اور موٹر سائیکلیں برآمد، ملزم گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) سی آئی اے لسبیلہ، اوتھل اور لاکھڑا پولیس نے مشترکہ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران کارروائی کرتے ہوئے بھاری مقدار میں غیر قانونی اسلحہ، ایمونیشن، سولر انورٹرز اور موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں یہ کارروائی انچارج سی آئی اے لسبیلہ انسپکٹر جان محمد جاموٹ، ایس ایچ او اوتھل انسپکٹر وحید علی کمی اور ایس ایچ او لاکھڑا سب انسپکٹر عبدالجلیل سومرو کی سربراہی میں ہوئی پولیس نے ملزم ذوالفقار لاشاری عرف شوکت علی کے گھر کا محاصرہ کر کے پہلے اسے گرفتار کر لیا بعد ازاں گرفتار ملزم کے گھر کی تلاشی کے دوران دو شارٹ گن رائفلیں بمعہ دس زندہ کارتوس، دو ٹی ٹی پستول بمعہ لوڈ میگزین اور پانچ زندہ گولیاں جبکہ تین سولر انورٹرز اور دو موٹر سائیکلیں بھی برآمد کی گئیں۔

ناراض بیوی کا واپس جانے سے انکار، شوہر نے 6 سال کی سالی اغوا کر لی

ماں کی رپورٹ پر پولیس کی کارروائی، بچی بازیاب [illegible]

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) شوہر نے ناراض بیوی کی جانب سے ساتھ جانے سے انکار پر چھ سالہ سالی کو اغوا کر لیا۔ کینٹ پولیس نے بچی کو بچ سے بازیاب کر لیا تاہم ملزم فرار ہو گیا۔ پولیس کے مطابق کینٹ کے علاقے قلی کیمپ میں رہائش پذیر خاتون ممتاز بی بی زوجہ محمد عثمان نے کینٹ تھانے میں مقدمہ درج کرایا تھا کہ میرے داماد امیر بخش کی چھ سال قبل میری بیٹی پری بی بی سے شادی ہوئی تھی تاہم داماد بیٹی پر ظلم کرتا تھا جس کے باعث میری بیٹی گھر واپس آ گئی تھی اور کینٹ میں گھروں میں صفائی کا کام کر رہی تھی 10 مئی کو میرا داماد موٹر سائیکل پر آیا اپنی بیوی اور میری چھ سالہ بیٹی جنادر کو اپنے ساتھ لے گیا راستے میں بیوی کو دھمکیاں دیتا رہا وہ دونوں بیٹیوں کو دشت لے گیا جہاں بڑی بیٹی موٹر سائیکل سے چھلانگ لگا کر اتر گئی تاہم وہ چھوٹی بیٹی کو اپنے ساتھ لے گیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزم کی تلاش شروع کی گزشتہ روز ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد آصف کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ملزم بچ میں موجود ہے جس پر ڈی ایس پی کینٹ نصیر شاہ، ایس ایچ او کینٹ سرور کمسی کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے بچ کے نواحی علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے بچی کو بازیاب کرا لیا تاہم ملزم فرار ہو گیا جس کی گرفتاری کیلئے پولیس چھاپے مار رہی ہے۔

کوئٹہ سلور میگا اسکینڈل کی مزید تہلکہ خیز تفصیلات منظر عام پر آ گئیں، گرفتاریاں شروع

کروڑوں روپے مالیت کی چاندی کے مبینہ سودے میں مختلف کرداروں کے حصص طے ہونے کا انکشاف

اسلام آباد (رپورٹ: حنیف خالد) کوئٹہ کلیکٹریٹ کے 600 کلوگرام چاندی میگا اسکینڈل میں مزید حیران کن اور تہلکہ خیز تفصیلات سامنے آ گئی ہیں۔ گرفتاریاں شروع، کروڑوں روپے مالیت کی چاندی کے مبینہ سودے میں مختلف کرداروں کے حصص طے ہونے کا انکشاف، ایف آئی اے کے ایک سینئر عہدیدار سے ملنے والی معلومات کے مطابق اس پورے اسکینڈل میں نہ صرف کروڑوں روپے مالیت کی چاندی کی مبینہ خورد برد کی گئی بلکہ کسٹمز افسران کی پوسٹنگ اور ٹرانسفر میں بھی سنگین بے ضابطگیاں اور مبینہ کرپشن کا انکشاف ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق چاندی کی دو الگ الگ کھیپیں تیار کی گئی تھیں جن میں ایک تقریباً 400 کلوگرام اور دوسری 260 کلوگرام کی تھی، جبکہ 400 کلوگرام والی اصل چاندی کو پہلے ہی تبدیل کروا دیا گیا تھا۔ تحقیقات کے مطابق ضبط شدہ چاندی کی اصل مالیت تقریباً 30 کروڑ روپے بنتی تھی مگر مبینہ طور پر اس کا اندرونی سودا 14 سے 15 کروڑ روپے میں طے کیا گیا، جس میں مبینہ طور پر 4 کروڑ روپے کلیکٹر کو، دو دو کروڑ روپے چاندی غائب کرنے والے عناصر کو اور دو کروڑ روپے منڈی سے متعلق سہولت کاروں کو دیے جانے تھے۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق منصوبہ یہ تھا کہ تقریباً 260 کلوگرام اصل چاندی کو 400 کلوگرام جعلی دھات اور سکوں کے ساتھ ملا کر یہ تاثر دیا جائے کہ ضبط شدہ مال شروع سے ہی جعلی تھا، تاہم پاکستان منٹ لاہور کے ایک سائنسدان نے اس عمل پر اعتراض اٹھایا لیکن اس کے باوجود اصلی چاندی کو پگھلانے کا عمل شروع کر دیا گیا، جو معاملہ منظر عام پر آنے پر روکنا پڑا۔ اسی کیس میں دو پریونٹیو افسران عارف علی جمالی اور سمیع اللہ اچکزئی کو گرفتار کیا گیا جنہیں سیف سٹی فوٹیج میں اصل چاندی لے جانے والی گاڑی تبدیل کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ جبکہ ایف بی آر نے بھی کارروائی کرتے ہوئے کوئٹہ کلیکٹریٹ کے چھ سینئر افسران کو معطل کر دیا، جن میں گریڈ 20 کے کلیکٹر، ایک ایڈیشنل کلیکٹر، ایک اسسٹنٹ کلیکٹر اور گریڈ 16 کے تین افسران شامل ہیں۔

خاران، کئی روز پرانی لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خاران کے علاقے گواش نوہ ملک کے قریب پولیس کو ایک لاش ملی ہے جسے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا گیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی، پولیس نے بتایا کہ لاش کئی روز پرانی ہے۔

ڈیرہ بگٹی: پولیس چوکی پر بم سے حملہ، سوئی جانیوالی گیس پائپ لائن اڑا دی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ بگٹی میں تخریب کاری کے دو مختلف واقعات ہوئے، نامعلوم افراد نے 26 انچ قطر گیس پائپ لائن کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جبکہ پولیس چوکی پر حملہ کیا گیا۔ دھماکے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا پولیس حکام کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے پولیس تھانہ سوئی کی حدود میں نامعلوم افراد نے پلانٹ سے سوئی جانے والی 26 انچ قطر کی گیس پائپ لائن اڑا دی جس کے باعث ڈیرہ بگٹی سوئی سمیت دیگر علاقوں میں گیس کی فراہمی معطل ہو گی جبکہ سوئی میں نامعلوم افراد نے پولیس چیک پوسٹ پر دستی بم سے حملہ کیا تاہم اس کے پھٹنے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا واقع کے بعد پولیس و سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 24 MAY 2026 Page No. 16

کوئٹہ مافیا سرگرم ایرانی پیٹرول فی لیٹر 380 روپے عوام پریشان

عیدالاضحی سے قبل ایرانی پیٹرول کی قیمتوں میں بے جا اضافہ غریب عوام پر مزید بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے' شہریوں کا ردعمل

ایرانی پیٹرول کی قیمتیں فوری کم اور ناجائز منافع خوری میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے' متعلقہ اداروں سے مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شہر میں ایرانی پیٹرول کی قیمتوں میں اچانک اضافے کے خلاف شہریوں میں شدید تشویش پائی جارہی ہے۔ ایرانی پیٹرول فروخت کرنے والوں نے قیمتیں بڑھا کر 380 روپے فی لیٹر تک پہنچادی جس کے باعث موٹر سائیکل سواروں، رکشہ ڈرائیوروں اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں نے ایرانی پیٹرول کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر سخت ردعمل دیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ عیدالاضحی سے قبل پیٹرول .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

کی قیمتوں میں اس قدر اضافہ غریب عوام پر اضافی بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے۔ شہریوں کے مطابق روزگار کے سلسلے میں موٹر سائیکل اور رکشہ استعمال کرنے والے افراد پہلے ہی مہنگائی کے باعث پریشان ہیں جبکہ ایرانی پیٹرول کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے نے ان کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ رکشہ ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ پیٹرول مہنگا ہونے کے باعث کرایوں میں اضافہ کرنا پڑے گا جس کا براہ راست اثر عام شہریوں پر پڑے گا۔ عوامی و سماجی حلقوں نے الزام عائد کیا ہے کہ ایرانی پیٹرول مافیا من مانے نرخ وصول کرنے میں مصروف ہیں جبکہ متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ شہریوں نے مطالبہ کیا کہ ایرانی پیٹرول کی قیمتیں فوری طور پر کم کیا اور ناجائز منافع خوری میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ عید سے قبل عوامی مشکلات کا احساس کرتے ہوئے ایرانی پیٹرول کی قیمتوں میں کمی یقینی بنائی جائے تاکہ غریب اور متوسط طبقہ مزید معاشی دباؤ کا شکار نہ ہو۔

بارکھان محکمہ پی ایچ ای کے دعوے دھرے رہ گئے پانی کی قلت سے شہری پریشان

فلٹر پلانٹ بند، عوام گندا پانی پینے اور دور دراز چشموں سے پانی لانے پر مجبور، وزیراعلیٰ سے نوٹس کا مطالبہ

واٹر فلٹر پلانٹس بند ہونے کی وجہ سے معصوم بچوں کی بڑی قطاریں مساجد اور ہمسایوں کے گھروں کے باہر لگی رہتی ہیں

بارکھان (یو این اے) بارکھان شہر اور گردونواح میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) کی مبینہ غفلت اور لاپرواہی کے باعث پینے کے پانی کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے، جس نے مقامی شہریوں کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ شہریوں کے مطابق محکمہ پی ایچ ای کے پانی کی فراہمی کے تمام دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے ہیں اور عوام کو گندا و آلودہ پانی پینے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ شہر میں پینے کے پانی کو صاف کرنے والے واٹر فلٹر پلانٹس طویل عرصے سے بند پڑے ہیں، جس کی وجہ سے شہریوں اور معصوم بچوں کی بڑی قطاریں ان مساجد اور ہمسایوں کے گھروں کے باہر لگی رہتی ہیں جنہوں نے اپنی مدد آپ کے تحت ذاتی خرچے پر بورنگ کروا رکھی ہے۔ علاقہ مکینوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ گزشتہ کئی سالوں سے محکمے کو حاصل ہونے والے کروڑوں روپے کے فنڈز آخر کہاں خرچ ہو رہے ہیں؟ بعض شہریوں کا کہنا ہے کہ وہ شدید گرمی کے اس موسم میں دور دراز علاقوں سے چشموں کا پانی پیدل اٹھا کر لانے پر مجبور ہیں۔ شہر کے مختلف حصوں میں پانی کی سپلائی کرنے والے وال (Valves) مٹی اور گندگی سے بھر چکے ہیں، جس کے باعث لائنوں میں آلودہ پانی مکس ہو رہا ہے۔ شہریوں نے متعدد بار حکام کو تحریری و زبانی شکایات درج کروائیں لیکن محکمہ پی ایچ ای کے کانوں پر جوں تک نہ رینگی۔ بارکھان کے عوام نے حکومت بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ غفلت برتنے والے ذمہ داران کے خلاف فوری قانونی کارروائی کی جائے اور شہر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو ہنگامی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے۔

Century Express Quetta

محکمہ تعلیم بلوچستان کے کنٹریکٹ اساتذہ کو مستقل کیا جائے، جی ٹی اے آئینی

کوئٹہ (پ ر) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن آئینی بلوچستان نے صوبائی ہیڈ آفس سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ محکمہ تعلیم بلوچستان میں کنٹریکٹ پالیسی کے تحت تعینات فیز ون کے اساتذہ کرام کو درپیش مسائل پر تنظیم کو گہری تشویش ہے فیز ون کے تحت بھرتی ہونے والے اساتذہ کی 18 ماہ کی کنٹریکٹ مدت مکمل ہو چکی ہے بعض اضلاع میں ان کی تنخواہیں بند کر دی گئی ہیں جس سے اساتذہ شدید ذہنی دباؤ، مالی مشکلات اور مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال کا شکار ہو چکے ہیں بلوچستان میں طویل عرصے سے ہزاروں تدریسی آسامیاں خالی پڑی تھیں جس سے ہزاروں سکولز بند ہو گئے تھے اب نئے تعینات ہونے والے اساتذہ دل جوئی سے درس و تدریس میں مشغول ہیں ان کی وجہ سے بند سکولوں میں تعلیمی نظام میں بہتری کی امید ہے لیکن ان اساتذہ کو مستقل کرنے کے بجائے 18 ماہ کی محدود مدت کے لئے کنٹریکٹ پر رکھنا نہ صرف اساتذہ کے ساتھ ناانصافی ہے۔

ضلع سوراب سے مال مویشی کی بڑے پیمانے پر دوسرے اضلاع منتقلی جاری

روزانہ بسوں، مزدا گاڑیوں اور دیگر ٹرانسپورٹ کے ذریعے سینکڑوں جانور سوراب سے باہر منتقل کیے جا رہے ہیں

خریداروں میں تشویش ہے، ضلع سے باہر مال مویشی لے جانے پر فوری پابندی عائد کی جائے، شہریوں نے مطالبہ

سوراب (نامہ نگار) ضلع سوراب سے مال مویشی کی بڑے پیمانے پر دوسرے اضلاع منتقلی جاری شہریوں کا عیدالاضحی سے قبل جانوروں کی قلت اور قیمتوں میں اضافے کے خدشے کے پیش نظر فوری پابندی اور سخت کارروائی کا مطالبہ ضلع شہید سکندر آباد سوراب سے مال مویشی کی بڑے پیمانے پر دوسرے اضلاع منتقلی کا سلسلہ جاری جس کے باعث مقامی شہریوں اور خریداروں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع سے باہر مال مویشی لے جانے پر فوری طور پر مکمل پابندی عائد کی جائے تاکہ عیدالاضحی کے موقع پر عوام کو سستے داموں قربانی کے جانور میسر آسکیں ذرائع کے مطابق روزانہ کی بنیاد پر بسوں، مزدا گاڑیوں اور دیگر ٹرانسپورٹ کے ذریعے سینکڑوں جانور سوراب سے باہر منتقل کیے جا رہے ہیں مقامی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس کاروبار میں ایک منظم نیٹ ورک ملوث ہے جو مختلف راستوں سے جانور دیگر شہروں میں منتقل کر رہا ہے تاہم متعلقہ اداروں کی جانب سے تاحال کوئی مؤثر کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی شہریوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو عید قربان کے قریب مقامی منڈیوں میں جانوروں کی قلت پیدا ہو سکتی ہے، جس سے قربانی کے جانوروں کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کا امکان ہے اور عام آدمی کیلئے قربانی کرنا مشکل ہو جائے گا مقامی افراد اور چند بیوپاریوں نے ڈپٹی کمشنر سوراب نجیب اللہ اور ایس پی سوراب خورشید احمد بلوچ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلع سے باہر مال مویشی کی منتقلی روکنے کیلئے سخت اقدامات کیے جائیں اور اس مبینہ غیر قانونی کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

Century Express Quetta

CPNE کے بلوچستان اشتہار پالیسی 2026 پر تحفظات

اس پالیسی کا بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کے معاملات کو یکجا کر دیا گیا ہے

دونوں شعبوں کی نوعیت الگ، اشتہاری بجٹ میں علیحدہ علیحدہ فنڈز مختص کیے جائیں، CPNE

کوئٹہ (پ ر) حکومت بلوچستان کی جانب سے بلوچستان اشتہار پالیسی 2026 کے نفاذ کے بعد پرنٹ میڈیا حلقوں، بالخصوص کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز (CPNE) نے اس پالیسی پر متعدد تحفظات کا اظہار کیا ہے، سی پی این ای کے مطابق پالیسی میں ڈیجیٹل میڈیا کو نمایاں حیثیت دیے جانے سے یہ تاثر ابھرتا ہے کہ حکومت کی ترجیحات میں پرنٹ میڈیا کی اہمیت کم ہو رہی ہے اور خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ مستقبل میں یہ پالیسی صرف ڈیجیٹل پالیسی تک محدود ہو سکتی ہے، سی پی این ای کے مطابق پالیسی کا ایک بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کے معاملات کو یکجا کر دیا گیا ہے جبکہ دونوں شعبوں کی ضروریات اور نوعیت الگ ہے، تنظیم کا موقف ہے کہ اشتہاری بجٹ میں دونوں شعبوں کیلئے علیحدہ علیحدہ فنڈز مختص کیے جائیں تاکہ کسی ایک شعبے کو غیر متناسب فائدہ نہ پہنچے اور حکومت کی صوابدید پر مکمل انحصار ختم ہو، مزید برآں اشتہارات کی تقسیم کے (باقی صفحہ 5 نمبر 38)

موجودہ نظام پر بھی اعتراض اٹھایا گیا ہے، سی پی این ای کے مطابق اس وقت اشتہارات کی تقسیم میں میرٹ کے بجائے ذاتی پسند و ناپسند کا عمل دخل زیادہ دکھائی دیتا ہے لہٰذا اہل اخبارات کے لیے واضح کیٹگریز اور شفاف معیار مقرر کیے جائیں تاکہ تنازعات کا خاتمہ ہو اور محکمانہ من مانی روکی جا سکے، سی پی این ای نے اس خدشے کا بھی اظہار کیا ہے کہ اخبارات کے ای پیپرز اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو نظر انداز کرتے ہوئے مخصوص سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو فوقیت دی جا سکتی ہے، اس سلسلے میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اخبارات کی ویب سائٹس اور ای پیپرز کی فوری رجسٹریشن کی جائے تاکہ انہیں بھی سرکاری اشتہارات کے نظام میں مساوی [illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: 24 MAY 2026 Page No. 17

خواتین انٹرپرینیورز کی تربیت اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا عزم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں خواتین انٹرپینورز کے لئے پہلی اے آئی لیب کے قیام کو معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک تاریخی اقدام قرار دیتے ہوئے اس پیش رفت پر مسرت کا اظہار کیا ہے گزشتہ روز سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے ٹوئٹ پر اپنے ردعمل میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں خواتین انٹرپینورز کے لئے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم ہے، تاہم درحقیقت یہ خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بڑی پیش رفت ہے انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 20 خواتین انٹرپینورز کی تربیت کا آغاز کردیا گیا ہے جبکہ اس پروگرام کو مرحلہ وار بلوچستان کے تمام اضلاع تک وسعت دی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل معیشت سے مستفید ہوسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گرد عناصر خواتین کو گمراہ کرکے خودکش حملہ آور بنانا چاہتے ہیں، تاہم بلوچستان حکومت خواتین اور نوجوانوں کو ترقی، تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کرکے مثبت اور محفوظ مستقبل کی راہ پر گامزن کررہی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے خواتین انٹرپرینورز کے لئے صوبے کی پہلی اے آئی لیب کے قیام کو جس انداز میں سراہا گیا اور اسے خواتین کو بااختیار بنانے کے قومی مشن سے جوڑا گیا، وہ دراصل ایک دوراندیش اور ترقی پسند سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ موجودہ دور میں مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل معیشت دنیا کی سمت متعین کررہے ہیں، ایسے میں بلوچستان کی خواتین کو اس جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنا ایک ایسا قدم ہے جو آنے والے برسوں میں صوبے کی معاشی اور سماجی ترقی پر گہرے مثبت اثرات مرتب کرے گا۔ یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی اس وقت تک مکمل نہیں ہوسکتی جب تک خواتین کو تعلیم، ہنر اور معاشی سرگرمیوں میں مساوی مواقع فراہم نہ کئے جائیں۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی مثال ہمارے سامنے ہے جہاں خواتین نے سائنس، ٹیکنالوجی، کاروبار، سیاست، تعلیم اور دیگر شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرکے اپنی معیشتوں کو مضبوط بنایا۔ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں طویل عرصے تک خواتین کو محدود مواقع ملے، خصوصاً بلوچستان جیسے دورافتادہ صوبے میں خواتین کی ترقی کے حوالے سے بے شمار چیلنجز موجود رہے۔ تاہم موجودہ صوبائی حکومت کی پالیسیوں سے یہ واضح ہورہا ہے کہ اب بلوچستان میں خواتین کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لئے سنجیدہ اور عملی اقدامات کئے جارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خواتین انٹرپرینورز کے لئے پہلی اے آئی لیب کے قیام کو بظاہر ایک چھوٹا مگر حقیقت میں ایک بڑی اور انقلابی پیش رفت قرار دے کر دراصل اس منصوبے کی اصل اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ مصنوعی ذہانت اب صرف ایک ٹیکنالوجی نہیں بلکہ مستقبل کی معیشت کی بنیاد بن چکی ہے۔ دنیا بھر میں کاروبار، تعلیم، صحت، میڈیا، تجارت اور تحقیق کے شعبے اے آئی کے ذریعے تیزی سے تبدیل ہورہے ہیں۔ ایسے میں اگر بلوچستان کی خواتین کو اس جدید ٹیکنالوجی کی تربیت دی جاتی ہے تو اس سے نہ صرف ان کے لئے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ وہ عالمی ڈیجیٹل معیشت کا حصہ بھی بن سکیں گی۔ اس اقدام کی ایک اور بڑی خوبی یہ ہے کہ اسے محض نمائشی منصوبے کے طور پر پیش نہیں کیا گیا بلکہ عملی بنیادوں پر تربیتی عمل کا آغاز بھی کردیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں بیس خواتین انٹرپرینورز کی تربیت کا آغاز اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ حکومت اس منصوبے کو سنجیدگی سے آگے بڑھانا چاہتی ہے۔ اس پروگرام کو مرحلہ وار بلوچستان کے تمام اضلاع تک پھیلانے کا اعلان بھی نہایت حوصلہ افزا ہے اگر یہ پروگرام واقعی صوبے کے تمام اضلاع تک پہنچتا ہے تو اس کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے۔ آج کے دور میں صرف روایتی تعلیم کافی نہیں رہی بلکہ ہنر، ڈیجیٹل صلاحیتیں اور جدید ٹیکنالوجی سے واقفیت ترقی کی بنیادی ضرورت بن چکی ہے۔ نوجوان نسل خصوصاً خواتین اگر مصنوعی ذہانت، فری لانسنگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ای کامرس اور آن لائن کاروبار کی تربیت حاصل کریں تو وہ نہ صرف اپنے خاندان کی کفالت میں معاون بن سکتی ہیں بلکہ ملکی معیشت میں بھی مثبت کردار ادا کرسکتی ہیں۔ بلوچستان جیسے صوبے میں جہاں بے روزگاری ایک سنگین مسئلہ ہے، وہاں اس نوعیت کے منصوبے امید کی نئی کرن ثابت ہوسکتے ہیں۔ بلوچستان گزشتہ کئی دہائیوں سے مختلف چیلنجز کا سامنا کرتا رہا ہے۔ محرومی، پسماندگی، بے روزگاری اور بدامنی جیسے مسائل نے صوبے کی ترقی کی رفتار کو متاثر کیا۔ ان حالات میں اگر حکومت نوجوانوں اور خواتین کو جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی کے ذریعے بااختیار بنانے کی پالیسی اختیار کرتی ہے تو یہ ایک مثبت اور دیرپا حکمت عملی ہے۔ صرف سڑکیں اور عمارتیں تعمیر کردینا ترقی نہیں ہوتی بلکہ انسانی وسائل کو مضبوط بنانا ہی اصل ترقی کہلاتا ہے، اور موجودہ حکومت اسی سمت میں قدم بڑھاتی دکھائی دے رہی ہے خواتین کو معاشی خودمختاری دینا دراصل پورے خاندان اور معاشرے کو مضبوط بنانا ہے۔ جب ایک خاتون تعلیم یافتہ اور معاشی طور پر مستحکم ہوتی ہے تو اس کے مثبت اثرات آنے والی نسلوں تک منتقل ہوتے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت کے اقدامات سے یہ امید پیدا ہوئی ہے کہ بلوچستان میں ترقی کا ایک نیا باب شروع ہورہا ہے جہاں خواتین کو صرف گھریلو دائرے تک محدود رکھنے کے بجائے قومی ترقی کے عمل کا فعال حصہ بنایا جائے گا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس مثبت سلسلے کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہوکر قومی مفاد کے طور پر دیکھا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 MAY 2026

Page No. 18

اے آئی لیب سے خواتین کی معاشی خودمختاری کی نئی راہیں کھلنے لگیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں خواتین انٹرپرینیورز کے لیے پہلی اے آئی (مصنوعی ذہانت) لیب کے قیام کو صوبے میں معاشی استحکام اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک تاریخی اور انقلابی اقدام قرار دیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) [illegible] مشیر برائے [illegible] ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے ٹوئٹ پر اپنے گہرے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں خواتین کاروباری شخصیات کے لیے پہلی اے آئی لیب کا افتتاح بظاہر ایک چھوٹا قدم نظر آتا ہے، لیکن درحقیقت یہ یہاں کی خواتین کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور دور حاضر کی جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ بنانے کی جانب ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ بلوچستان جیسے پسماندہ مگر وسائل سے مالا مال صوبے میں خواتین کی معاشی خودمختاری، جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی تک رسائی ہمیشہ ایک بڑا چیلنج رہی ہے۔ ایسے حالات میں میر سرفراز بگٹی کی جانب سے خواتین انٹرپرینیورز کے لیے پہلی اے آئی لیب کے قیام کا اعلان نہ صرف ایک خوش آئند پیش رفت ہے بلکہ یہ بلوچستان کے سماجی و معاشی مستقبل کے حوالے سے ایک نئی سوچ اور جدید وژن کی عکاسی بھی کرتا ہے۔ بظاہر یہ ایک تربیتی منصوبہ محسوس ہوتا ہے، لیکن حقیقت میں یہ اقدام صوبے کی خواتین کو ڈیجیٹل معیشت، مصنوعی ذہانت اور جدید کاروباری دنیا سے جوڑنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے۔ دنیا تیزی سے مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کی معیشتیں اب روایتی صنعتوں کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، آن لائن کاروبار اور اے آئی پر مبنی نظاموں پر انحصار کر رہی ہیں۔ ایسے وقت میں اگر بلوچستان کی خواتین کو اس جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے تو یہ ایک دور اندیش پالیسی قرار دی جا سکتی ہے۔ خاص طور پر ایسے صوبے میں جہاں خواتین کو تعلیم، روزگار اور کاروباری مواقع تک محدود رسائی حاصل رہی ہو، وہاں اے آئی لیب کا قیام ایک انقلابی سوچ کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس منصوبے کا سب سے مثبت پہلو یہ ہے کہ حکومت نے صرف اعلان تک خود کو محدود نہیں رکھا بلکہ پہلے مرحلے میں بیس خواتین انٹرپرینیورز کی عملی تربیت کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔ اگر یہ تربیت واقعی معیاری، عملی اور مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ ثابت ہوتی ہے تو مستقبل میں یہ خواتین نہ صرف اپنے لیے روزگار پیدا کر سکیں گی بلکہ دیگر خواتین کیلئے بھی مثال بن سکتی ہیں۔ بلوچستان میں بے روزگاری، غربت اور معاشی محرومی جیسے مسائل کا حل صرف سرکاری نوکریوں میں نہیں بلکہ کاروباری صلاحیتوں، ٹیکنالوجی اور ہنرمندی کے فروغ میں پوشیدہ ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی یہ بات بھی قابل غور ہے کہ ایک طرف دہشت گرد عناصر نوجوانوں اور خواتین کو گمراہی، شدت پسندی اور خودکش حملوں کی طرف دھکیلنے کی کوشش کرتے ہیں، جبکہ دوسری طرف حکومت انہیں تعلیم، ہنر اور باعزت روزگار کی راہ دکھا رہی ہے۔ درحقیقت انتہاپسندی کے خلاف سب سے مؤثر ہتھیار تعلیم، معاشی استحکام اور مثبت مواقع ہی ہوتے ہیں۔ جب نوجوانوں کو بہتر مستقبل نظر آتا ہے تو وہ نفرت اور تشدد کے راستے سے دور رہتے ہیں۔ تاہم اس منصوبے کی کامیابی صرف افتتاحی تقریبات اور بیانات سے ممکن نہیں ہوگی۔ بلوچستان کے دور دراز اضلاع میں انٹرنیٹ، بجلی، ڈیجیٹل [illegible] اور معیاری تعلیمی سہولیات کی شدید کمی موجود ہے۔ اگر حکومت واقعی اس پروگرام کو پورے صوبے تک پھیلانا چاہتی ہے تو انفراسٹرکچر کی بہتری، ٹیکنالوجی تک رسائی اور تربیت یافتہ اساتذہ کی فراہمی پر بھی بھرپور توجہ دینا ہوگی۔ صرف چند شہروں تک محدود منصوبے دیرپا نتائج نہیں دے سکتے۔ اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ اے آئی لیب کو محض نمائشی یا سیاسی منصوبہ نہ بننے دیا جائے۔ خواتین کو عملی طور پر فری لانسنگ، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، ای کامرس، گرافک ڈیزائننگ، ڈیٹا اینالیسز اور مصنوعی ذہانت کے جدید استعمال سے جوڑا جائے تاکہ وہ عالمی مارکیٹ میں بھی اپنی جگہ بنا سکیں۔ اگر ان خواتین کو بین الاقوامی آن لائن پلیٹ فارمز سے منسلک کیا جائے تو بلوچستان کی معیشت میں بھی مثبت تبدیلی آسکتی ہے۔ حکومت بلوچستان کی پنک اسکوٹی اسکیم، اسکالرشپس اور آسان قرضوں جیسے اقدامات بھی اسی وژن کا حصہ دکھائی دیتے ہیں جس کا مقصد خواتین کو معاشی اور [illegible] طور پر مضبوط بنانا ہے۔ لیکن اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب ان منصوبوں میں شفافیت، تسلسل اور میرٹ کو یقینی بنایا جائے۔ ماضی میں کئی اچھے منصوبے صرف کاغذی کارروائی یا سیاسی تشہیر تک محدود رہ گئے، اس لیے عوام اب عملی نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ بلوچستان میں پہلی بار مصنوعی ذہانت جیسے جدید شعبے میں خواتین کو براہ راست شامل کیا جا رہا ہے۔

کوئٹہ واٹر چینل منصوبے کیلئے جامع پلان تیار کرنے کا فیصلہ!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اس وقت پانی کی شدید قلت پیدا ہو رہی ہے شہر کے کئی علاقوں میں پانی نہیں ہے جس کے باعث عوام کی ایک بڑی تعداد پانی جیسی بنیادی شے سے محروم ہے جو کہ ان کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف ہے۔ کوئٹہ میں پانی کی کمی کا مسئلہ ایک عرصے سے چل رہا ہے اس سلسلے میں ہم نے ان ہی سطور میں کئی مرتبہ ذکر اور اس ضمن میں تجاویز بھی دی ہیں چونکہ یہ بڑا احساس معاملہ ہے اس پر کئی اداروں نے مختلف سیمینار اور تقاریب بھی منعقد کی ہیں۔ جن میں مقررین نے اس اہم موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مختلف آراء میں تجاویز بھی دیں۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ متعلقہ ادارے اس ضمن میں اقدامات کرنے سے گریزاں ہیں جو کہ ان کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔

گزشتہ روز اس اہم مسئلے کو لے کر کمشنر کوئٹہ شاہزیب خان کاکڑ نے اجلاس طلب کیا جس میں کوئٹہ ماسٹر پلان شہر کی توسیع سے متعلق غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں کوئٹہ شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی اور مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر ماسٹر پلان کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب کاکڑ نے ہدایت کی کہ کوئٹہ واٹر چینل منصوبے کے لیے جامع پلان تیز کیا جائے۔ واٹر چینل، واچ ٹاورز، سٹوریج ٹینکس اور واٹر ہارویسٹنگ سسٹم کے ذریعے برساتی پانی کے ضیاع کو روک کر زیر زمین پانی کی سطح میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر برساتی پانی کو موثر انداز میں محفوظ کیا جائے۔ تو نہ صرف پانی کی قلت پر قابو پایا جا سکتا ہے بلکہ مستقبل میں شہر کو ماحولیاتی اور آبی بحران سے بھی بچایا جا سکتا ہے۔ قبل ازیں اجلاس کو بتایا گیا کہ کوئٹہ میں ہر سال ہزاروں ایکڑ فٹ برساتی پانی مختلف نالوں کے ذریعے ضائع ہو جاتا ہے جس کے باعث زیر زمین پانی کی سطح میں اضافے کے لیے واٹر چینل کی تعمیر ناگزیر برقرار دی گئی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کوئٹہ واٹر چینل منصوبے کی تعمیر ناگزیر ہے اس سلسلے میں مذکورہ اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کا خطاب قابل تعریف ہے جس میں زیر زمین پانی کی سطح کو بلند کرنے اور اس سلسلے میں اقدامات اٹھانے کی جو تجاویز پیش کی گئی۔ اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ کوئٹہ میں بارش کے پانی کا ضیاع ہونا اور اس کو ذخیرہ نہ کرنے کے ساتھ ساتھ ڈیمز کے بنانے کے حوالے سے ہم نے ان ہی سطور پر متعدد بار ذکر کیا ہے اس لیے ایسے اقدامات ناگزیر ہیں۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کے مذکورہ اجلاس سے خطاب اور اس میں کوئٹہ واٹر چینل کی تعمیر کو ناگزیر برقرار دینے سے متعلق اقدامات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ ایسا کرنا اس وقت نہایت ہی ناگزیر ہے اس کے ساتھ برساتی پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے ڈیمز بھی بنائے جائیں اگر زیر زمین پانی کی سطح کو نیچے گرنے سے روکنے کے لیے اقدامات نہ کیے گئے تو یہ صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے جو کہ تشویشناک ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 MAY 2026 Page No. 2

Utilization of toxic water

Pure and clean water is undeniably one of the basic needs of human beings. No soul can survive without water. However, if the same water that we use for survival and quenching thirst, begins inflicting diseases and becomes a threat to the health then obviously one will face a big difficulty to live on with it.

Over the past few years, the availability of clean water has become a severe matter throughout the country. Due to an alarming increase in population and rapid industrialization, drinking water quality is being deteriorated day by day in Pakistan. About 20% of the whole population of Pakistan has access to safe drinking water. The remaining 80% of the population is forced to use unsafe drinking water due to the scarcity of safe and healthy drinking water sources. The primary source of contamination is sewerage (fecal) which is extensively discharged into drinking water system supplies. Secondary source of pollution is the disposal of toxic chemicals from industrial effluents, pesticides, and fertilizers from agricultural sources into the water bodies. According to the results of underground water samples taken by the Pakistan Council of Research of Water Resources (PSCRWR), an institution of the Ministry of Science and Technology, the water of 29 major cities of the country is polluted and harmful for health. And more cities are falling into the list of impure water. Regrettably, it is only the lower-class people who are the victims of this issue whereas people with good financial backgrounds and those who belong to the upper class are able to get clean and fresh water. It is the responsibility of the government to come up with research and find out how did the water became toxic and what should be done at the earliest to protect the masses from water diseases, some are very fatal. The biological and chemical water quality of Balochistan are also not satisfactory as revealed by various studies. In four cities of Balochistan, that is, Ziarat, Loralai, Quetta, and Khuzdar, the water quality was badly contaminated with microorganisms making water unfit for human use. Water samples of these cities showed that NO3 concentration was higher than the recommended limits of WHO. It is inevitable that the government should take action for the maintenance, proper functioning, and handling of already present drinking water treatment plants. To stop the spread of waterborne diseases, there is need for proper functioning, inspection, and sampling analysis twice a year to ensure safe drinking water according to the quality standards.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 MAY 2026 Page No. 21

Why Balochistan needs new administrative units?

To bring real relief to its people, Balochistan urgently needs a structural upgrade. Creating new divisions, new districts, and smaller Tehsil setups is no longer just a political choice; it is an absolute necessity for survival and growth. The biggest enemy of governance in Balochistan is distance. Take Chagai or Washuk, for example. These individual districts are physically larger than some countries. When a single district covers tens of thousands of square kms, the local administration breaks down. A deputy commissioner or a superintendent of police sitting in a distant headquarters cannot effectively monitor a border outpost or a village that is an eight-hour drive away over unpaved roads. By carving these massive territories into smaller, compact districts and Tehsils, we pull the government closer to the geography it is supposed to control. Smaller units mean shorter travel times, better oversight, and quicker responses to local crises. Right now, an ordinary citizen in a remote corner of Balochistan faces a mountain of challenges just to access basic state services. Imagine an elderly person needing a identity card correction, a local trader seeking a business permit, or a father trying to resolve a land dispute. Currently, they often have to travel hundreds of kilometers, spending hard-earned money on transport and losing days of work just to reach a high-level government office.

Question, what the core issue is? When the state is physically too far away, it becomes invisible to its people. This distance breeds a sense of abandonment and neglect. New Tehsil and district setups fix this by shifting offices, courts, and desks closer to the communities. When a citizen can walk or take a short ride to a local sub-division office to solve their problems, trust in the state is restored. When an administrative unit is too large, the funds allocated to it rarely reach the fringes. Most of the development budget gets swallowed up by the main district headquarters or the towns where the officers sit. The remote villages get nothing but left-over crumbs. New districts change the financial game. Every new district gets its own separate budget, its own healthcare facilities, its own educational officers, and its own development quota. This ensures that money is spent evenly across the region rather than being concentrated in a few favored towns. Furthermore, new setups create local employment opportunities within the civil service, police, and support staff, directly boosting the local economy. Balochistan shares long, sensitive international borders with Iran and Afghanistan, alongside rugged internal terrains. Managing security in such a vast, empty landscape is incredibly difficult. Large administrative gaps allow illegal trade, smuggling, and lawlessness to thrive in the blind spots.

Creating smaller administrative divisions allows law enforcement to set up more localized command centers. Intelligence sharing becomes faster, patrolling becomes tighter, and border management becomes significantly more efficient when authorities do not have to manage an impossibly wide radius. Opponents of restructuring often point out the high financial cost of building new offices and hiring new staff. While the initial setup requires